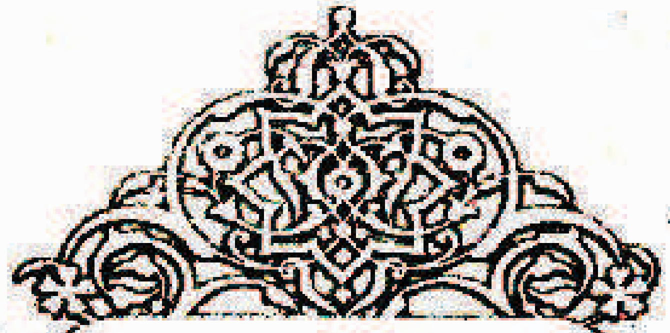
صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مع ترجمہ

۷،۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان



نام کتاب

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی

تالیف: امام مسلم بن الحجاج ؒ

ترجمہ: علامہ وحید الزمانؒ

جلد: ششم

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

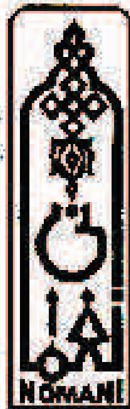
مطبوعہ: علی آصف پرنٹرز لاہور

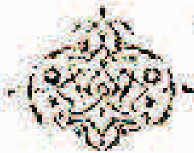
ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

لاہور

E-mail: nomania2000@hotmail.com





ہیں۔ یہ پیشین گوئی پوری ہوئی مسلمان ان سے لڑے)۔

٧٣١١- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وُجُوهُهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ))۔

۷۳۱۱- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم سے لڑیں گے وہ لوگ جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور ان کے منہ تہ بتہ ڈھالوں کی طرح۔

٧٣١٢- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْآنُفِ))۔

۷۳۱۲- ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جن کے جوتے بالوں کے ہونگے اور قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جن کی آنکھیں چھوٹی، ناکیں موٹی اور چپٹی ہوں گی۔

٧٣١٣- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعَرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعَرِ))۔

۷۳۱۳- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان ترکوں سے لڑیں گے جن کے منہ سپر کی طرح تہ بتہ ہوں گے۔ ان کا لباس بالوں کا ہوگا اور وہ چلیں گے بالوں میں (یعنی جوتے بھی بالوں کے ہوں گے)۔

٧٣١٤- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْأَعْيُنِ))۔

۷۳۱۴- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم قیامت کے قریب ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہونگے۔ ان کے منہ گویا ڈھالیں ہیں تہ بتہ چہرے ان کے سرخ ہیں، آنکھیں چھوٹی ہیں۔

٧٣١٥- عَنْ أَبِي نَضْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ قَفِيزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الشَّأْمِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مُدْيٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الرُّومِ ثُمَّ

۷۳۱۵- ابونضرہ سے روایت ہے ہم جابر بن عبداللہؓ کے پاس تھے انھوں نے کہا قریب ہے عراق والوں کے قفیز اور درہم نہ آوے۔ ہم نے کہا کس سبب سے؟ انھوں نے کہا عجم کے لوگ اس کو روک لیں گے۔ پھر کہا قریب ہے کہ شام والوں کے پاس دینار اور مدی نہ آوے (مدی ایک پیمانہ ہے اسی طرح قفیز)۔ ہم نے کہا کس سبب سے؟ انھوں نے کہا روم والے لوگ روک لیں گے۔ پھر تھوڑی دیر چپ ہو رہے بعد اس کے کہا رسول اللہ ﷺ نے

سَكَتَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا)). قَالَ قُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَأَبِي الْعَلَاءِ أَتَرَيَانِ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَا لَا.

فرمایا میری اخیر امت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لپ بھر بھر کر مال دیگا (یعنی روپیہ اور اشرفیاں لوگوں کو) اور اس کو شمار نہ کرے گا۔ جریری نے کہا میں نے ابو نضرہ اور ابوالعلاء سے پوچھا کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز ہے۔ انھوں نے کہا نہیں (یہ امام مہدی ہیں جو امت کے اخیر زمانے میں پیدا ہوں گے۔ عمر بن عبدالعزیز تو اوائل میں تھے)۔

۷۳۱۶- عَنِ الْجُرَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

۷۳۱۶- ترجمہ وہی ہے جو گزرا۔

۷۳۱۷- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْثُو الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا)) وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ ((يَحْثِي الْمَالَ)).

۷۳۱۷- ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے خلیفوں سے ایک خلیفہ ایسا ہوگا جو مال کو لپ بھر بھر کردے گا اس کو گنے گا نہیں۔

۷۳۱۸- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ)).

۷۳۱۸- ابوسعید اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اخیر زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال کو بانٹے گا اور شمار نہ کرے گا۔

۷۳۱۹- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

۷۳۱۹- ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۷۳۲۰- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِينَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ ((بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ)).

۷۳۲۰- ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا اس شخص نے جو مجھ سے بہتر ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا عمار بن یاسرؓ سے جب وہ خندق کھود رہے تھے ان کا سر صاف کرنے لگے اور فرماتے تھے اے سمیہ کے بیٹے! تجھ پر بڑی مصیبت ہوگی۔ تجھ کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

۷۳۲۱- عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أُرَاهُ يَعْنِي أَبَا قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ وَيَقُولُ

۷۳۲۱- ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اس میں یہ ہے کہ وہ شخص ابو قتادہ رضی اللہ عنہ تھے اور بوس کے بدلے ویس ہے ویس کے معنی خرابی اور مصیبت۔

(۷۳۲۰) ☆ عمار کی ماں کا نام سمیہ تھا۔ عمار حضرت علی کے ساتھ تھے صفین کی لڑائی میں اور اسی لڑائی میں وہ شہید ہوگئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت علیؓ خلیفہ برحق تھے اور معاویہ کا گروہ خاطی اور باغی تھا۔